114722-اسلام قبول کرنے والی کافرہ عورت جس کو خاوند نے طلاق نہ دی ہو سے شادی کرنا

سوال

ایک مسلمان شخص ایسی کافرہ عورت سے شادی کرنا چاہتا ہے جس نے ایک برس قبل اسلام قبول کیا اوراس کے کافر خاوند نے اسے طلاق نہیں دی، اس سلسلہ میں کیا کرنا چاہیے ؟

اوراگر کافر خاوند اسے طلاق دے دے توکیا عدت طلاق کے دن سے شمار ہوگی یا کہ اس کے اسلام قبول کرنے سے ؟

پسندیدہ جواب

جب بیوی اسلام قبول کر لے اوراس کا
خاوند کافر ہی ہواوران کا دخول ہوچکا ہو تو وہ مسلمان عورت اس کافر خاوند پر
حرام ہے، اور مسلمان عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ کافر خاوند کو اپنے قریب آنے دے،
لیکن اس کی علیحدگی اورعدت اور بائن ہونے کی ابتداء اس کے اسلام قبول کرنے کے وقت
پر موقوف ہے، اس لیے اگر تو عدت ختم ہونے سے قبل اس کا خاوند اسلام قبول کر لے تو
وہ نکاح اپنی حالت میں باقی ہے، اوراگر اس کا خاوند اسلام قبول نہیں کرتا اور بیوی
کی عدت گزر گئی تو وہ اپنے آپ کی خود مالک ہے اوراس کے لیے کسی اور شخص سے شادی
کرنا حلال ہو جائیگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر خاوند یا بیوی میں سے کسی ایک
نے دخول اور رخصتی کے بعد اسلام قبول کیا تو امام احمد سے اس کے متعلق دو روایتیں
ہیں : ایک روایت یہ ہے کہ : عدت ختم ہونے پر موقوف ہے : اگر تو دوسرا عدت ختم ہونے سے
قبل اسلام قبول کر لے تو وہ اپنے نکاح پر ہی رہینگے، اوراگر عدت گزرنے تک اسلام
قبول نہ کیا اورعدت گزر گئی تو جب سے دونوں کے دین مختلف ہوئے ان میں علیحدگی ہو
جائیگی، چنانچہ دوبارہ عدت کی شروع کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، امام زہری اور لیث اور
حسن بن صالح اوراوزاعی، امام شافعی، اسحاق کا بھی یہی قول ہے، اور مجاہد اور عبد
اللہ بن عمر، اور محمد بن حسن سے بھی اسی طرح منقول ہے" انتہی

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (117/7
).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال
کیا گیا :

اگر عیسائی شخص سے شادی شدہ عیسائی
عورت اسلام قبول کر لے اور اسلام کا اعلان کرنے کے بعد وہ کسی مسلمان شخص سے شادی
کرنا چاہے تو اس میں شرعی حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

"جب کافر شخص کی بیوی اسلام قبول کر
لے تو وہ عورت اس کافر شخص پر حرام ہو جاتی ہے اور ان میں علیحدگی کرا دی جائیگی،
اور اس کی عدت ختم ہونے کا خیال کیا جائیگا، اگر اس کی عدت گزرنے تک اس کا کافر
خاوند مسلمان نہ ہوا تو وہ عورت اس سے بینونت صغری حاصل کر لے گی کیونکہ اللہ سبحانہ
وتعالی کا فرمان ہے :

اگر تم جان لو کہ وہ عورتیں مومن ہیں
تو پھر انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، نہ تو وہ عورتیں ان کے لیے حلال ہیں، اور
نہ ہی وہ کافر ان کے لیے حلال ہیں.

اور اگر کافر خاوند اس کی عدت ختم
ہونے سے قبل اسلام قبول کر لے تو وہ اس کی طرف واپس کر دی جائیگی؛ کیونکہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مہاجر عورتیں ان کے خاوندوں کو واپس کر دی تھیں جن کے
خاوندوں نے عدت کے دوران اسلام قبول کر لیا تھا" انتہی

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ آل شیخ.

الشیخ صالح بن فوزان الفوزان.

الشیخ بکر بن عبد اللہ ابو زید.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (20/19).

اس سے یہ معلوم ہوا کہ اس عورت کے
لیے عدت گزرنے کے بعد ہی کسی دوسرے سے شادی کرنا جائز ہوگا، اور اس کے لیے کافر
خاوند سے طلاق حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں.

لیکن سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھتے
ہوئے کہ ان میں اس کا خاوند کافر ہے، اور پھر یہ بھی کہ وہ غیر اسلامی ملک میں رہتی
ہے اس لیے ہوسکتا ہے کہ پہلے خاوند سے علیحدگی ثابت کرنے کی ضرورت پیش آئے تا کہ
اس کے نتیجہ میں کوئی خرابی پیدا نہ ہو کہ اس کے بغیر وہ شادی نہ کر سکتی ہو، اس
لیے اسے اپنے کافر خاوند کو ایسا ثبوت دینے کی کوشش کرنی چاہیے جس پر وہ راضی ہو کر
اس سے علیحدگی کر لے، یا پھر کسی بھی طریقہ سے علیحدگی کے کاغذات حاصل کر لیے جائیں
چاہے خاوند کو کچھ رقم بھی ادا کرنی چاہیے.

اس ثبوت مل جانے کے بعد عدت کی کوئی
ضرورت نہیں کیونکہ صرف عدت گزرنے سے ہی جو کہ اس کے اسلام قبول کرنے سے شروع ہوتی
ہے وہ کافر خاوند سے بائن ہو جائیگی.

واللہ اعلم.